

سے ہاں ایک بزرگ ہیں جن کا فتویٰ یقیناً شک و شبہ سے بلا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس وقت پاکستان میں یا کہیں بھی کسی دوسرے ملک میں جماعت اہل حدیث موجود نہیں ہے صرف افراد اہل حدیث ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جتنی بھی اہل حدیث تنظیمیں کام کر رہی ہیں وہ تمام فرقے ہیں اور جماعت کوئی بھی نہیں۔ کیا امام اور جماعت کی موجودگی کے بغیر کوئی دوسرا طریقہ کام کرنے کا ہے جو اب رعایت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

پید، تحصیل سندری، ضلع فیصل آباد)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑو۔ حدیث رضی اللہ عنہم نے پوچھا اگر مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور نہ ہی ان کا کوئی امام ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((فَمَا فِئْتَانِي يَكْفُرُ الْفِرْقَانِ)) ان تمام گروہوں سے الگ رہو۔ "1"

م ۸۰۴، ۱۴۲۲ھ

الہ

### [قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 855

محدث فتویٰ